دہشت گردی کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟

تحریر: حافظ عاکف سعید (امیر تنظیم اسلامی پاکستان)

پاکستان میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات اور بالخصوص میریٹ ہوٹل اسلام آباد میں ہونے والا ہولناک خودکش حملہ نہایت تشویشناک اور انتہائی قابل مذمت ہے۔ اس واقعے پر جتنا بھی اظہار افسوس کیا جائے اور دہشت گردی کی اس گھناؤنی واردات سے جتنا بھی اعلان برأت کیا جائے وہ کم ہے۔ بلاشبہ دہشت گردی انسانیت کے خلاف ناقابل معافی جرم ہے، لیکن پاکستان اور بالخصوص شمالی علاقوں میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی اور نیٹو فورسز کی طرف سے پاکستان کی فضائی اور زمینی حدود کے بلا اشتعال خلاف ورزیاں اور اس کے نتیجے میں بے گناہ لوگوں کی ہلاکتیں پاکستان دشمن عالمی خفیہ ایجنسیوں کے ناپاک ارادوں کی خبر دے رہی ہیں۔ دراصل امریکہ اس وقت افغانستان کی ہاری ہوئی جنگ کی ذمہ داری پاکستان پر ڈال کر اور پاکستان کے شمالی علاقوں کو دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کی نرسری اور پناہ گاہ قرار دے کر پاکستان پر حملہ اور پاکستان کی ایٹمی قوت کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ کون نہیں جانتا کہ سرزمین پاکستان ہمارے حکمرانوں کی بداعمالیوں کے سبب انتہا پسندوں نہیں بلکہ سی آئی اے، را اور موساد جیسی خفیہ ایجنسیوں کا گڑھ بن چکی ہے۔ اسلام آباد کے میریٹ ہوٹل میں ہونے والا خودکش حملے کا ہدف بھی دراصل ان ایجنسیوں کے اہل کار تھے کیونکہ اب میریٹ ہوٹل عام لوگوں کی مہمان نوازی کی شہرت نہیں رکھتا تھا اور یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ میریٹ ہوٹل امریکی فوج کا خفیہ آپریشن بیس بن چکا تھا اور اس ہوٹل کی چوتھی منزل کے سات کمرے مستقل طور پر سی آئی اے کے لیے بک رہتے تھے، جہاں سی آئی اے کے افسران مستقل طور پر مقیم رہتے تھے اور پاکستان انٹیلی جنس حکام کے ساتھ پاکستان کے شمالی علاقوں خصوصاً فاٹا میں جاری آپریشن کے انٹیلی جنس شیئرنگ کا کام انجام دیتے تھے اور دھماکے کے وقت بھی سی، آئی، اے کے 9 افسران میریٹ ہوٹل میں موجود تھے۔ اس حوالے سے فائر فائٹروں کا یہ کہنا کہ ہوٹل کی بالائی منزلوں میں لگی آگ وہ اس لیے نہیں بجھا پائے کہ وہاں کا درجہ حرارت چار سو سینٹی گریڈ سے بھی بڑھ چکا تھا کئی مزید سوالوں کو جنم دیتا ہے۔ یہ ہمارے حکمرانوں کی بداعمالیاں نہیں تو کیا ہیں کہ جنہوں نے محض چند دنوں کے اقتدار اور اختیار کی خاطر پوری پاکستانی قوم کو دشمن قوتوں کے ہاتھوں یرغمال بنا دیا ہے۔ پاکستان کی سلامتی اور خودمختاری اس بات کی متقاضی ہے کہ ہماری سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف نام نہاد امریکی جنگ کے بارے میں دوٹوک فیصلہ کرے تاکہ پاکستانی قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نقصانات سے بچ سکے۔ راقم کی ملک کے پڑھے لکھے عوام اور خصوصاً دانشور حضرات سے گذارش ہے کہ خدارا سوچیے کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ امریکہ پاکستان پر جنگ مسلط کرنے اور پاکستان کی سالمیت وخودمختاری کی دھجیاں بکھیرنے پر تلا ہوا ہے اور پاکستان

کی خودمختاری کے تحفظ کی امریکی راہنماؤں کی یقین دہانیاں عملی طور پر جھوٹی ثابت ہو رہی ہیں۔ امریکی وزیر دفاع کانگریس اور دونوں صدارتی امیدوار اپنے سیاسی مباحثوں میں پاکستان کے قبائلی علاقوں کو خطرہ قرار دے کر پاکستانی سرحدوں کے اندر کارروائی پر مسلسل اصرار کر رہے ہیں۔ پاکستانی صدر کے دورہ امریکہ کے موقع پر فرینڈز آف پاکستان کے تحت کانفرنس منعقد کر کے پاکستان کی معیشت کو سنبھالا دینے کی خاطر کنسورشیم کے قیام کا اعلان کر کے اور پاکستان کو معاشی غلامی کے سنہری جال میں جکڑ کر اور اسے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مزید پھنسا کر اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ بات بھی اظہر من الشمس ہے کہ عالمی سطح پر دہشت گردی کے خلاف امریکی جنگ محض ڈھونگ ہے اور جہاں اور جن ممالک میں اسلام کے نظام عدل اجتماعی کا قیام ممکن ہے ان ممالک کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی یہودی سازش کا حصہ ہے۔ امریکہ ہماری فوج اور عوام میں تصادم کے ذریعے پاکستان کی سالمیت کو پارہ پارہ کرنے کے اپنے مذموم عزائم کی تکمیل چاہتا ہے۔ پاکستان کو ایٹمی صلاحیت سے محروم کرنا اور پاکستان کے دیرینہ دوست چین سے پاکستان کے جغرافیائی تعلق کو منقطع کرنا اس کا اصل ہدف ہے۔ پاکستان کے اندر تخریب کاری اور دہشت گردی کے واقعات بھی اصلاً ہمارے ملک کے خلاف امریکہ کے اس ناپاک ایجنڈے کا حصہ ہیں اور اس کا ماسٹر مائنڈ بھی دراصل امریکہ، بھارت اور اسرائیل کی خفیہ ایجنسیاں جو خدانخواستہ پاکستان کے وجود کو مٹانے کے لیے پوری طرح سرگرم عمل ہیں لہٰذا راقم الحروف کے خیال میں اگر حکومت پاکستان دہشت گردی کے عفریت سے جان چھڑانا چاہتی ہے تو ہمارے حکمرانوں کا اوّلین فریضہ یہ ہے کہ پاکستان کی سالمیت کے تحفظ اور اس کے اسلامی تشخص کی حفاظت کی خاطر اولاً امریکی اتحاد سے علیحدگی کا فی الفور اعلان کیا جائے اور پاکستان کی سرحدوں کے اندر فضائی اور زمینی امریکی کارروائیوں کا پوری ہمت اور جواں مردی کے ساتھ بھرپور جواب دیا جائے۔ ثانیاً اگر امریکہ باز نہ آئے تو جواباً پاکستان کی سرزمین سے امریکہ اور نیٹو افواج کے لیے سامان رسد کی ترسیل کا سلسلہ بلاتاخیر منقطع کر دیا جائے اور ثالثاً پوری قوم بشمول حکمران طبقہ امریکی غلامی سے نکل کر اپنے حقیقی خالق و مالک اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی غلامی و وفاداری کو اپنا شعار بنا لے تا کہ امریکہ اور نیٹو جیسی عالمی طاقتوں کے مقابلے میں کائنات کی عظیم ترین قوت کی نصرت و حمایت ہمیں حاصل ہو سکے۔

(شائع شدہ: روزنامہ نوائے وقت)